شہر جمال' ڈاکٹر رحیم بخش شاہین' مرتبہ: محمد وسیم انجم۔ ناشر: انجم پبلشرز' کمال آباد ۳' راولپنڈی۔ صفحات: ۳۰۴۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

شاہین صاحب (م: ۸ جولائی ۱۹۹۸ء) اسلامی اور تحریکی مزاج رکھنے والے ادیب' شاعر اور معروف اقبال شناس تھے۔ عمر بھر درس و تدریس سے وابستہ رہے۔ آخری زمانے میں علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اسلام آباد کے شعبۂ اقبالیات کے صدر نشین تھے۔ اقبالیات پر ان کی متعدد کتابیں چھپ چکی ہیں۔ وہ شاعری کا عمدہ ذوق رکھتے تھے اور شعر بھی کہتے تھے۔ ان کی شخصیت کا یہ پہلو بالعموم ان کے قریبی احباب سے بھی پوشیدہ رہا۔

مرحوم کے ایک شاگرد محمد وسیم انجم نے ان کے شعری ذخیرے کو بڑی محنت اور محبت سے ترتیب دے کر شائع کیا ہے۔ مجموعے میں حمد و نعت' منقبت' موضوعاتی نظمیں (قرآن' اقبال' قائداعظم' لیاقت علی خان' سید مودودی' سقوط ڈھاکہ' کشمیری مجاہد' ۱۴ اگست' تمنا' انتظار وغیرہ) اور بڑی تعداد میں غزلیں شامل ہیں۔ شاہین اچھے معیار کی غزل اور نظم کہنے پر قادر تھے۔ فارسی زبان و ادب کے مطالعے کی وجہ سے اُن کی شاعری میں کلاسیکی رنگ اور تغزل کی روایت نمایاں ہے۔ انھوں نے چند آزاد نظمیں اور کچھ ملی اور قومی ترانے بھی لکھے ہیں۔ کتاب کے شروع میں ان کی شخصیت اور شاعری پر چند تنقیدی مضامین شامل ہیں اور فارسی اور اُردو میں قطعات تاریخ بھی۔

یہ مجموعۂ شعر ملی اور اسلامی درد رکھنے والے ایک مرحوم شاعر کے جذبات و احساسات کا ایک عمدہ نقش ہے۔ مرتب محمد وسیم انجم' جو ناشر بھی ہیں' اس سعادت مندانہ کاوش پر داد کے مستحق ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

اسلامی روایات کا تحفظ' ڈاکٹر سید محمد جمیل واسطی۔ ناشر: قرطاس' ۶۸-سی' اسٹاف ٹاؤن' کراچی یونی ورسٹی' کراچی-۷۵۲۷۰۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: مجلد ۱۰۰ روپے' غیر مجلد ۷۰ روپے۔

ڈاکٹر جمیل واسطی کا تعلق لاہور کے ایک علمی و ادبی گھرانے سے تھا۔ ان کے والد عبدالغنی اور دادا سید عبدالقادر دونوں ہی انگریزی ادب کے استاد تھے۔ خود سید جمیل واسطی بھی انگریزی پڑھاتے رہے۔ انگریزی اُردو میں ان کی متعدد تصانیف ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب ان کے آٹھ فکر انگیز مقالات کا مجموعہ ہے جو انھوں نے ۱۹۳۴ء سے ۱۹۳۹ء کے درمیان لکھے۔ یہ ان مقالات کا تیسرا ایڈیشن ہے۔ مقالات کے عنوانات: علم و عمل' مسلمانوں پر مغربی تہذیب کا اثر' پردہ' تعدد ازدواج' خنزیر خوری' صنم پرستی' نسلی تعصب' تہذیب اسلامیہ کے کچھ اور پہلو۔ تین ضمیمے: (مغرب میں عورت' ادب و فن کا ایک پہلو' عربی سائنس اور یورپ) کتاب کے آخر میں